پیشتر ۱۹۴۷ کے فسادات کی نذر ہوچکی تھیں ـ ادھر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آمد ورفت کا سلسلہ بھی تقریباً منقطع ہوچکا تھا اور ہندوستان سے کتابیں خرید کر پاکستان لانا ایک امر محال بن چکا تھا ـ مگر ان تمام مشکلات کے باوجود میں نے مواد کی فراہمی میں جو کامیابی حاصل کی اس کا سہرا اِن عزیز دوستوں اور کرم فرماؤں کے سر ہے جنہوں نے اس سلسلے میں میری پوری مدد کی ـ مجھے قیمتی اور اہم نسخہ جات بہم پہنچائے گئی ایک قیمتی اور اہم نسخہ جات تک رسائی حاصل کرنے کے طریق بتائے اور میرے موضوع کے سلسلے میں مجھے انتہائی مفید مشورے بھی دئیے ـ ان احباب میں مولانا عبدالمجید سالک پروفیسر وقار عظیم مولانا صلاح الدین احمد اور سید امتیاز علی تاج نے خاص طور پر میری مدد کی اور میں ان کا انتہائی شکر گزار ہوں ـ میرے عزیز دوست مرزا عباس بیگ محشر نے ہندوستان کے دور دراز گوشوں سے تلاش بسیار کے بعد مجھے نہایت قیمتی کتب بھجوائیں اور یہ حقیقت ہے کہ ان کا کرم اگر شامل حال نہ ہوتا تو میرے لئے زیر نظر مطالعے کی تکمیل کا کام بہت مشکل ہوجاتا ـ ان احباب کے علاوہ جن دوسرے دوستوں نے مواد کی فراہمی کے سلسلے میں میری مدد کی یا وہمیے